سوال

(129) الصلاۃ خیر من النوم کے جواب کیا کہا جائے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

صبح کی اذان میں الصلوٰۃ خیر من النوم کے جواب میں کیا کہا جائے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

''اَلصَّلاَۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ'' کے جواب میں ''اَلصَّلاَۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ'' ہی کہا جائے گا جیسے ''اَشْہَدُ اَنْ لاَّ اِلٰہَ اِلاَّ'' کے جواب میں ''اَشْہَدُ اَنْ لاَّ اِلٰہَ اِلاَّ'' ہی کہا جاتا ہے دلیل ہے رسول اللہ ﷺ کا فرمان :

«اِذَا سَمِعْتُمُ الْمُؤَذِّنَ فَقُوْلُوْا مِثْلَ مَا یَقُوْلُ» الحدیث ''حَیَّعَلَتَیْنِ''

کا جواب ''لاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّۃَ اِلاَّ بِا'' خاص دلیل کی بنیاد پر ہے ۔ ''اَلصَّلاَۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ'' کے جواب میں ''صَدَقْتَ وَبَرَرْتَ وَبِالْحَقِّ نَطَقْتَ'' کہنا رسول اللہ ﷺ سے ثابت نہیں نہ ہی قولاً، نہ ہی عملاً اور نہ ہی تقریراً۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[احکام و مسائل](#)

نماز کا بیان ج1ص121

محدث فتویٰ